21805 ـ مساجد کی تعمیر کے لیے زکاۃ صرف کرنے کا حکم

سوال

مسجد کی تعمیر رك چکی ہو اور وہ گرنے کے قریب ہو تو اس پر زکاۃ کا مال صرف کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کے ہاں معروف ہے، اور جمہور اور اکثر علماء کرام کی رائے بھی یہی ہے، اور یہ پہلے سلف علماء کرام کے اجماع کی طرح ہی ہے کہ مساجد کی تعمیر اور کتابوں وغیرہ کی خریداری میں زکاۃ صرف نہیں کی جائے گی، بلکہ زکاۃ ان آٹھ مصارف میں صرف ہو گی جو سورۃ التوبہ کی آیت میں مذکور ہیں اور وہ یہ ہے:

فقراء و مساکین، زکاۃ اکٹھی کرنے والے عامل، تالیف قلب کے لیے، غلام آزاد کرانے کے لیے، مقروضوں کا قرض ادا کرنے کے لیے، اللہ تعالی کے راستے میں، اور مسافروں کے لیے.

اور فی سبیل اللہ یعنی اللہ تعالی کے راستے میں یہ جہاد کے ساتھ خاص ہے، اہل علم کے ہاں یہی معروف ہے، اور مساجد یا مدارس کی تعمیر پر زکاۃ صرف کرنا اس میں شامل نہیں، اور نہ ہی راستوں کی تعمیر شامل ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.